



سوال

(152) کیا یہ حدیث صحیح ہے ”چادر، شلوار ٹخنوں سے نیچے لٹکانے والے کا وضوء ٹوٹ جاتا ہے“؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

درج ذیل احادیث کے بارے میں مکمل تحقیق درکار ہے۔ جزاک اللہ خیراً

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي بَرْزَةَ، قَالَ: يَمْنَأُ رَجُلٌ يُصَلِّي مُسْبِلًا إِزَارَهُ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَذْهَبَ قَتُوضًا، فَذَهَبَ قَتُوضًا، ثُمَّ جَاءَ، فَقَالَ: أَذْهَبَ قَتُوضًا، فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَا لَكَ أَمَرْتَهُ أَنْ يَتَوَضَّأَ، ثُمَّ سَكَتَ عَنْهُ، قَالَ: إِنَّهُ كَانَ يُصَلِّي وَهُوَ مُسْبِلٌ إِزَارَهُ، وَإِنَّ اللَّهَ لَا يَقْبَلُ صَلَاةَ رَجُلٍ مُسْبِلٍ مُسْنَنٍ الْبُودَاؤُد، كِتَابُ الصَّلَاةِ، بَابُ الْإِسْبَالِ فِي الصَّلَاةِ، رَقْمٌ: ٦٣٨، وَكِتَابُ الْبِلَاسِ: بَابُ مَا جَاءَ فِي إِسْبَالِ الْإِزَارِ بِالْفَاظِ مُخْتَلَفَةً، رَقْمٌ: ٣٠٨٦

امام نووی رحمہ اللہ اپنی کتاب ریاض الصالحین باب ۱۱۵، صفحہ طول القیمص والکم والإزار وطرف العمامة وتحريم إسبال شيء من ذلك على سبيل الخيلاء وكرهته من غير خيلاء، رقم: ۹۷۰ میں مذکورہ حدیث کو بیان کرنے کے بعد لکھتے ہیں: رواه البوداود بإسناد صحيح على شرط مسلم مشكوة المصابيح کی شرح میں علامہ محمد عبدالسلام مبارکپوری رحمہ اللہ مذکورہ حدیث، کتاب الصلوة: باب الستری کی شرح میں لکھتے ہیں:

(رواه البوداود) فی الصلوة واللباس، وفي سنه ابو جعفر وهو رجل من اهل المدينة لا يعرف اسمه قال الحافظ: ابو جعفر المودن الانصاري المدني ومن زعم انه محمد بن علي بن الحسين (الباقر) فقد وهم، انتهى

منهاج المسلمین میں مسعود احمد (بی ایس سی) وہ امور جن کے وقوع کے بعد دوبارہ وضو کرنا چاہیے۔ میں مذکورہ حدیث کو بیان کرتے ہیں اور لکھتے ہیں: (البوداود، سنہ صحیح مرعاة: ج ۲ ص ۲۰۹)

شیخ حافظ عبدالمنان نورپوری اپنی کتاب احکام ومسائل جلد ۱ میں کتاب الطہارۃ میں وضو توڑنے والی چیزیں کے بیان میں البوداود کی مذکورہ حدیث کو مرعاة المفتاح کے حوالے سے بیان کرنے کے بعد لکھتے ہیں:

’ذکرہ البیہقی فی مجمع الزوائد (ج: ۵، ص: ۱۳۵) وقال: رواه احمد ورجالہ رجال الصحیح۔‘

چنانچہ مذکورہ تحقیق پر اعتماد کرتے ہوئے میں نے اس حدیث کو صحیح سمجھا اور اپنے مضمون ”Exposing Amkles“

”Voice of Islam“ جولائی ۱۹۹۹ء میں ذکر کیا۔ اس حدیث کو اپنی کتاب آئینہ صلوة النبی ﷺ کے صفحہ ۳۱ پر نقل کیا، لیکن میری کتاب کے ایک قاری نے مذکورہ حدیث کے بارے میں کہا کہ یہ حدیث ضعیف ہے۔ چنانچہ میں نے مزید تحقیق کی تو درج ذیل باتیں سامنے آئیں: علامہ ناصر الدین البانی رحمہ اللہ نے اس حدیث کو ضعیف کہا ہے۔ ملاحظہ فرمائیں: (ضعیف سنن ابی داؤد کتاب الصلوة باب الإسبال فی الصلوة: ۱۲۳-۶۳۸)

کیونکہ اس میں ابو جعفر راوی مجہول ہیں، جیسا کہ علامہ البانی رحمہ اللہ مشکوٰۃ کی کتاب الصلوة، باب الستری، فصل دوم، رقم: ۷۱ کے بیان میں لکھتے ہیں:



'فی کتاب الصلوٰۃ رقم: ۶۳۸ و فی اللباس رقم: ۴۰۸۶ و اسنادہ ضعیف، فیہ ابو جعفر و عنہ یحییٰ بن ابی کثیر و هو الانصاری مدنی مؤذن و هو مجہول کما قال ابن القطان و فی التقریب: انہ لین الحدیث قلت: فمن صحیح اسناد الحدیث فقد وہم۔'

شیخ البانی رحمہ اللہ کی تحقیق پر اعتماد کرتے ہوئے محترم حافظ صلاح الدین یوسف ریاض الصالحین کی تحقیق و تخریج میں لکھتے ہیں: اس روایت سے بعض علما استدلال کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ ٹخنوں سے نیچے شلوار، پاجامہ لٹکانے والے کا وضو ٹوٹ جاتا ہے، لیکن شیخ البانی رحمہ اللہ نے وضاحت کی ہے کہ اس روایت کی سند کو صحیح قرار دینے والوں کو وہم ہوا ہے کیونکہ اس میں ایک راوی ابو جعفر مدنی مجہول ہے، اس لئے یہ روایت صحیح نہیں ہے۔ چنانچہ شیخ نے اسے ضعیف سنن الوداد میں درج کیا ہے۔ ملاحظہ ہو: البواب مذکورہ و تخریج مشکوٰۃ ج: ۱/ ص ۱۲۳۸، الخ (سائل: محمد شفیق کمبوہ، والٹن لاہور)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام و رحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یہ حدیث ابو جعفر الانصاری مدنی مؤذن کے مجہول ہونے پر واقعی ضعیف ہے۔ علامہ البانی نے بحوالہ تقریب، مشکوٰۃ کے حاشیہ پر نقل کیا ہے: **انہ لین الحدیث** لیکن یہ الفاظ تقریب میں نہیں ہیں، اس کے نقل کرنے میں موصوف کو وہم ہوا ہے۔ اس سے قبل الاعتصام میں اپنے شائع شدہ فتویٰ مسیحی اس امر کی تصریح کر چکا ہوں۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الطہارۃ: صفحہ: 160

محدث فتویٰ